AL-JAMIATUL WAJIDIA

Halqa-e-Firdaus, Musapur Tarauni, Darbhanga - 6
(BIHAR) INDIA Cell : 09304514097 / 09430827886
E-mail: aljamiatulwajidia@yahoo.com

الجامعة الواجدیه

حلقۂ فردوس، موسیٰ پور ترونی، دربھنگہ-۶ (بہار) الہند

अल-जामियतुल वाजिदिया, हलक़-ए-फिरदौस, मुसापुर तरौनी, दरभंगा-6 (बिहार) इन्डिया

Ref.................. ۷۸۶ Date....................

(۱) کیا فرماتے ہیں علماء ہیئت و مفتیان شریعت مسائل ذیل میں کہ:
ہالینڈ مقامی مسلمانوں کے علاوہ مختلف ممالک اور مختلف مذاہب (حنفی، مالکی، شافعی) کے مسلمانوں کا مسکن و مستقر ہے۔ جن کے درمیان اوقات نماز و اوقات اختتام سحری اور رویتِ ہلال وغیرہم سے متعلق نمایاں اختلافات موجود ہیں۔ جو کبھی کبھی مسلم ہنسائی کا سبب بھی بن تے ہیں۔ اوقات نماز کا اختلاف اُن ایام میں شدت پکڑ لیتا ہے جن ایام میں عشاء حنفی کا وقت نہیں آتا ہے اور وہ ۲۰ر مئی تا ۲۶ر جولائی (تقریباً ۶۸ راتیں) ہیں۔ بعض حنفی حضرات عشاء کی نماز نصف اللیل کے بعد پڑھتے ہیں پھر معاً فجر کی نماز ادا کرتے ہیں اور بعض حضرات شفق احمر کے غائب ہونے کے بعد نصف اللیل سے پہلے پڑھتے ہیں اور بعض حضرات شفق احمر کی غیبوبت سے قبل عشاء کی نماز ادا کرتے ہیں۔
سوال یہ ہے کہ کیا ان تینوں طریقوں سے نماز کی ادائیگی ہوجاتی ہے؟ تسہیل عوام و حرج شدید سے بچنے کے لئے ان تینوں میں سے جماعت نماز کے لئے کون سا طریقہ اختیار کیا جائے؟

(۲) موسم سرما میں تقریباً ۶۸ ایام بھی ایسے آتے ہیں جن میں زوال کے ساتھ ساتھ کسی لمبی چیز کا سایہ کئی گنا ہوجاتا ہے اور وہ تقریباً غروب آفتاب سے قبل آدھ گھنٹہ قبل تک رہتا ہے ایسی صورت میں نماز عصر کی ابتداء کب ہو اور جماعت نماز کا وقت کیا رکھا جائے؟ (جیسے رات میں سورج پندرہ درجہ کو مس نہیں کر پاتا ہے کہ مائل بہ مشرق ہوجاتا ہے اسی طرح ان دنوں میں دن کو پندرہ درجہ مس نہیں کر پاتا ہے کہ مائل بہ مغرب ہوجاتا ہے)

(۳) علمائے ہیئت کے نزدیک نصف شب کے بعد جب سورج اٹھارہ درجہ کو پار کرتا ہے تو صبح صادق نمودار ہوتی ہے لیکن جن ملکوں اور جن راتوں میں سورج پندرہ درجہ کو مس نہیں پاتا کہ مائل بمشرق ہوجاتا ہے تو ان راتوں میں دفع حرج اور تسہیل کے پیش نظر عامۃ المسلمین کو بارہ درجہ کے بعد نماز عشاء پڑھنے کی اجازت دے دی گئی ہے اسی طرح ماہِ رمضان المبارک میں عام مسلمانوں کو سورج کے مائل بمشرق ہونے کے بعد بارہ درجہ تک سحری کھانے پینے کی اجازت دی جاسکتی ہے یا نہیں؟؟ بالوضاحت جواب تحریر فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

(۴) یورپ میں مقیم علماء اہلسنّت کی اکثریت حضرت مولانا مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ کی رائے مندرجہ نزہۃ القاری کے مطابق مقامی آبزرویٹریز کو بنیاد بنا کر اور ٹیلی فون و فیکس سے مدد لے کر قمری تاریخوں کا تعین فرمائیں تو وہ عند الشرع جائز ہوگا یا نہیں؟

بیّنوا و توجروا۔

خصوصی گزارش۔ ہالینڈ (نیدرلینڈ) کے خصوصی شہروں کے لئے اوقاۃ الصلوٰۃ الخمسہ مع طلوع و غروب آفتاب ایک جدول ترتیب دے دیں تو عین نوازش و کرم ہوگا۔

ملتمس
عمران خدابخش
آمسٹرڈام، ہالینڈ

الجواب - یہ دو شکل درست ہے ۱- غروب شفق کے فوراً بعد پڑھنا یہ نہ فقط درست بلکہ افضل ہے ۲- کثرت شب کے بعد عشاء پڑھ کر پھر طلوع فجر کے بعد نماز فجر پڑھنا یہ طریقہ بھی درست ہے، مگر افضل پہلی شکل ہے، عشاء کیلئے حدیث پاک میں اول وقت کو ترجیح ہے، لہذا غروب شفق کے فوراً بعد نماز عشاء ادا کر پڑھنا

۲۰۱/۲۱۳

افضل ہے۔ بخاری شریف۔

۲۔ ایسی حالت میں مسافرین کے لیے کیمپ میں عصر پڑھ سکتے ہو، لیکن غروب شمس سے اگر کھانا قبل پڑھنا افضل ہے

کما جاء فی الفقہ من تاخیر العصر الخ

۳۔ الدین یسر الی الوسط کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسروا ولا تعسروا کم مشق

ما ذا قلت فھو صحیح وانفع للمسلمین

۴۔ یورپ میں حضرت مفتی اقتدار احمد خاں علیہ الرحمۃ ابن مفتی احمد یار خاں علیہ الرحمۃ جو
ابھی دور کے مشہور محقق مفتی گذرے ہیں، انہوں نے اوقات نماز، روزہ کا
مفصل خاکہ مرتب فرمایا ہے جو آج یورپ و افریقی ممالک میں ماخذ العمل ہے۔
اسکو ضرور بنیاد کار کریں۔ مفتی شریف الحق علیہ الرحمۃ بلکہ
ہمارے مشہور فقہاء کے ہوتے ہیں، ہند و پاکستان، افریقی ممالک اور یورپ میں
مفتی اقتدار احمد خاں علیہ الرحمۃ مقبولیت و شہرت کی اعلیٰ منزل پر
فائز ہیں۔ اسلئے اہل یورپ کے نزدیک
مفتی اب علامہ احمد یار خاں علیہما الرحمۃ سب سے زیادہ مقبولیت کے
حامل ہیں۔ انہیں کا مرتب کردہ
اوقات صلوٰۃ پر عمل کیجئے تاکہ کسی قسم کا اختلاف نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

محمد ... رضوی مفتی الجامعۃ
عبدہ ... الاحمد
6. 11. 11

دار الافتاء